سوال

خاوند نے بیوی کو کہا: اگر تم تیز نہ چلی تو تمہیں طلاق "وہ اس سے تیز چلنے کو کہنا چاہتا تھا اس سے طلاق مرادنہ تھی" لیکن بیوی تیز نہ چلی تو کیا طلاق ہوجائیگی؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اگر آدمی اپنی بیوی کو کہے کہ: اگر تم تیز نہ چلی تو تمہیں طلاق، تو یہ شرط پر معلق طلاق میں شامل ہوگی، اور جمہور کے ہاں شرط پائی جانے کے وقت طلاق ہوجائیگی، اس لیے اگر وہ تیز نہ چلے تو اسے طلاق ہوجائیگی

اور بعض اہل علم کہتے ہیں اور راجح بھی یہی ہے کہ معلق طلاق میں تفصیل ہے، اگر تو خاوند اسے کسی چیز پر ابھارنا چاہتا ہے، یا پھر کسی چیز سے منع کرنا اور روکنا چاہتا ہے اور طلاق کا ارادہ نہیں تو یہ قسم ہوگی، اور اس میں قسم توڑنے کی صورت میں کفارہ لازم آئیگا

اس بنا پر اگر خاوند کا ارادہ طلاق دینا نہیں تھا بلکہ وہ اسے تیز چلنے پر ابھارنا چاہتا تھا، اور حالت یہ تھی کہ وہ تیز نہیں چلی تو اس کو قسم کا کفارہ لازم آئیگا، جو کہ دس مسکینوں کو کھانا دینا، یا پھر انہیں لباس مہیا کرنا، اور اگر یہ نہ پائے تو تین ایام کے روزے رکھنا

خاوند کو ڈرنا اور اللہ کا تقوی اختیار کرنا چاہیے اور اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اس طرح کے امور میں طلاق کے الفاظ استعمال کرنا بے وقوفی اور اللہ کی حدود کو پامال کرنا ہے، اور ہوسکتا ہے اس کے نہ چاہتے اور رغبت نہ کرتے ہوئے بیوی کو طلاق ہوجائے

مزید آپ سوال نمبر (39941) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

131710